

128688-روزانہ قوت و ترکی پابندی کرنا

سوال

روزانہ قوت و ترکرے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

"اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ دعائے قوت سنت ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قوت کیا کرتے تھے، اور حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قوت و ترکی دعاء کے کلمات رسول کریم صلی اللہ وسلم نے خود سخھائے تو یہ سنت ہے۔

اس لیے اگر آپ روزانہ وتر میں قوت کرتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اگر بعض اوقات چھوڑ بھی دیتے ہوں تاکہ لوگوں کو علم ہو جائے کہ یہ واجب اور ضروری نہیں تو بھی اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اگر امام لوگوں کو یہ بتانے کے لیے کہ قوت و تر واجب نہیں ہے بعض اوقات قوت و تر نہ کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قوت و تر سخھائی تو آپ نے اسے یہ نہیں فرمایا کہ اسے کچھ دن چھوڑ دو، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر وہ تسلسل کے ساتھ قوت کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں" انتہی

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن بازر جمہ اللہ